الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بارش کی صورت میں مسجد میں نماز مغرب وعشاء کو جمع کرنا جائز ہے، لیکن گھر میں یہ جمع درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس جمع کی حکمت مشقت کو رفع کرنا ہے اور گھر میں نماز پڑھنے کی صورت میں کوئی مشقت نہیں ہے۔ لہذا جمع کا حکم بھی نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہے۔ تو جماعت کے ساتھ جمع کر سکتا ہے بشرطیکہ بارش ہو۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ، فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ. قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَيْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر)

حضرت سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو مدینہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے جمع فرمایا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ تاکہ امت پر تنگی نہ ہو۔

اس روایت میں اس کا ذکر ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر خوف اور بارش کے بھی نمازوں کو جمع کیا ہے جس سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارش اور خوف میں نمازوں کو جمع فرمایا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة

محدث فتویٰ کمیٹی